عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا — اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ

الفضل

روزنامہ — لاہور پاکستان

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

شرح چندہ: سالانہ ۲۴ روپے، ششماہی ۱۳ روپے، سہ ماہی ۷ روپے، ماہوار ۲½ روپے — فی پرچہ ۱ر

یوم:۔ چہار شنبہ — ۱۲ر شعبان ۱۳۶۹ھ

جلد ۳۸/۴ | ۳۱ ہجرت ۱۳۲۹ ہش | ۳۱ رمئی ۱۹۵۰ء | نمبر ۱۲۷

کرنل علی احمد شاہ آزاد کشمیر حکومت کے نئے صدر مقرر کر دیئے گئے

مظفر آباد۔ ۳۰ رمئی۔ آزاد کشمیر حکومت کے نگران اعلیٰ چوہدری غلام عباس نے آزاد کشمیر حکومت کو نئے سرے سے ترتیب دی ہے نئی کابینہ میں دو وزیر لئے گئے ہیں۔ اور اس میں صدر کرنل علی احمد شاہ کو مقرر کیا گیا ہے۔ یہ چاروں وزیر کل حلف وفاداری اٹھائیں گے ابھی ایک اور وزیر مقرر کیا جائے گا۔ جس کا تا حال انتخاب نہیں ہوا۔ اس وقت ان کو الاٹ کیا جانے والا شعبہ مالی سید نذیر حسین شاہ صاحب کے پاس رہے گا۔ شعبوں کی تقسیم یوں کی گئی ہے۔

کرنل علی احمد شاہ صدر۔ امن۔ انتظام اور قانون (۲) سید نذیر حسین خزانہ جنگلات (۳) کرنل سردار شیر خاں۔ دفاع۔ تعلیم اور صحت (۴) مسٹر ثناء اللہ شمیم۔ ترقیات مہاجرین کی بحالیات اور آباد کاری۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ لجنہ اماء اللہ لاہور سے خطاب فرمائیں گے

جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ لاہور کی طرف سے حسب ذیل اطلاع موصول ہوئی ہے

"لاہور کی احمدی مستورات کی یہ انتہائی خوش قسمتی ہے کہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ کرم مورخہ ۴ رجون بروز اتوار بوقت پانچ بجے شام۔ رتن باغ لاہور میں لجنہ اماء اللہ کے ایک اجتماع میں تقریر فرمانا منظور فرمایا ہے۔

لاہور کی تمام احمدی مستورات کو نہ صرف خود آنا چاہیئے۔ بلکہ اپنے ہمراہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں غیر احمدی مستورات کو بھی لانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

خان لیاقت بوسٹن میں گلے کی غدود کا اپریشن کرائیں گے

بوسٹن۔ ۳۰ رمئی۔ امریکہ کا دورہ ختم کرنے کے بعد آج وزیر اعظم پاکستان اور ان کی بیگم اوٹاوہ پہنچ گئے ہیں۔ آپ کل تیسرے پہر کینیڈا کے دار العوام اور سینیٹ سے خطاب کریں گے۔ خبر آئی ہے کہ آپ کے دورے میں کچھ تبدیلی آگئی ہے۔ پہلے پروگرام کے مطابق آپ ۳ رجون کو نیویارک واپس آنے والے تھے اب نیویارک کی بجائے بوسٹن لوٹیں گے جہاں مسٹر حسن اصفہانی کے بیان کے مطابق گلے کی غدود کا اپریشن کرائیں گے۔ معلوم ہوا ہے کہ بیگم لیاقت علی خاں بھی بوسٹن میں پتے کا اپریشن کرائیں گی۔

نئی دہلی ۳۰ رمئی آج نہری پانی کے متعلق دونوں ملکوں کے نمائندوں میں پھر گفتگو ہوئی۔ صبح کا اجلاس قریباً دو گھنٹے تک جاری رہا۔

تجارتی معاہدے کی گفتگو

نئی دہلی ۳۰ رمئی۔ آج نئی دہلی میں ہندوستان و پاکستان کے نمائندوں میں تجارتی معاہدے کے متعلق از سر نو گفت و شنید شروع ہوئی۔ گذشتہ دنوں میں کراچی میں جو دونوں ملکوں میں مختصر میعاد کا ایک معاہدہ ہوا تھا۔ یہ کانفرنس اس معاہدے کے فیصلوں پر عملدرآمد کا جائزہ لے گی کہ اس کے مطابق تا حال کتنا مال بھیجا اور منگوایا گیا ہے۔

مختصرات

ڈھاکہ ۳۰ رمئی حکومت کے ایک سرکاری اعلان میں کلکتہ کے بعض اخبارات کی اس خبر کی تردید کی ہے کہ لال منی گھاٹ پر مسافروں سے زبردستی کی گئی اور سامان چھین لیا گیا۔ اعلان میں کہا گیا ہے کہ ان الزامات کی چھان بین سے پتہ چلا ہے کہ ان میں کوئی صداقت نہیں۔

لیک سکیس ۳۰ رمئی اقوام متحدہ کے سکرٹری جنرل فرانسیسی۔ برطانوی اور امریکی اکابر سے ملاقات کے بعد واپس لیک سکیس پہنچ گئے ہیں۔ آپ نے ایک بیان دیتے ہوئے کہا میرا اندازہ یہ ہے کہ مشرق و مغرب کے اختلافات اب بھی دور ہو سکتے ہیں۔

ڈھاکہ:۔ ۳۰ رمئی مشرقی بنگال کی حکومت کے مقرر کردہ تحقیقاتی کمیشن نے عوام سے ایسے بیان دینے کی اپیل کی ہے جن سے یہ پتہ چلے کہ فسادات کی وجوہ کیا تھیں۔ اور ان کی کس حد تک شدت رہی۔ یہ بیانات کمیشن کے سکرٹری تک ۲۰ رجون تک پہنچ جانے چاہئیں۔

نئی دہلی:۔ ۳۰ رمئی نئی دہلی سے تارکان وطن کی واپسی اور مہاجرین کی خیرسگالی کے لئے ۲۵ افراد کا ایک وفد پاکستان آ رہا ہے۔

لاہور ۳۰ رمئی پنجاب میں فصل مسور کا اصلی زیر کاشت رقبہ ایک لاکھ ۲۸ ہزار سات سو ایکڑ ہے جو گذشتہ سال کے مقابلے ۳ میں چھ فی صدی زیادہ ہے۔ مجموعی پیداوار۔

وزیر خارجہ حاجی کیمپ میں

کراچی ۳۰ رمئی۔ آج پاکستان کے وزیر خارجہ حاجی کیمپ میں تشریف لے گئے۔ اور زائرین حج سے متعلقہ انتظامات کا معائنہ کرنے کے بعد انہیں یہ سعادت حاصل کرنے پر مبارکباد پیش کی۔ بعد میں آپ نے اور سعودی عرب کے وزیر مختار نے مل کر کیمپ کی دکانوں اور دفتروں کا معائنہ کیا۔

کراچی ۳۰ رمئی۔ پاکستان سندھ ریفیوجی کونسل کا جو مشترکہ اجلاس آج ہونے والا تھا۔ وہ جمعرات پر ملتوی ہو گیا ہے۔

اٹلی میں پہلے پاکستانی وزیر مختار مسٹر حبیب الرحمن

کراچی ۳۰ رمئی حکومت پاکستان نے اٹلی میں اپنے پہلے وزیر مختار مسٹر حبیب الرحمن کو مقرر کیا ہے آپ مشرقی پاکستان کے رہنے والے ہیں اور مسلم لیگ اکابرین میں سے ہیں۔ تقسیم سے پہلے آپ ریزرو بنک آف انڈیا کے ڈائرکٹر تھے۔ پچھلے دنوں آپ نے مجلس اقوام کی اقتصادی اور سوشل کانفرنس میں سرکاری نمائندے کی حیثیت سے شرکت کی تھی۔

آدھا کپڑا مشرقی پاکستان کو ملیگا

ڈھاکہ۔ ۳۰ رمئی۔ آج یہاں وزیر تجارت پاکستان نے انکشاف کیا کہ جو کپڑا بین المملکتی معاہدے کے مطابق ہندوستان سے حاصل کیا جائے گا اس کا نصف حصہ مشرقی پاکستان کو دیا جائے گا۔

پاکستان کا اعزاز

فلورنس ۳۰ رمئی مجلس اقوام کی تعلیمی سائنسی اور تمدنی ادارے کی جو کانفرنس فلورنس میں ہو رہی ہے۔ اس کے نائب صدر پاکستان کے ڈاکٹر محمود حسین قریشی مقرر ہوئے ہیں۔

بین المملکتی معاہدے کا خوشگوار اثر

ڈھاکہ ۳۰ رمئی۔ جمعے اور ہفتے کے روز درشنا اور دیناج پور کے راستے تین ہزار کے قریب ہندو واپس مشرقی بنگال آئے اور ۵ ہزار ۱۷۱ مسلمان واپس مغربی بنگال گئے ایک اور خبر کے مطابق اس وقت تک ۱۲۳۴۰ تارکان وطن کو عارضی طور پر یہاں بسایا جا چکا ہے۔

اعلان تعطیل

مورخہ یکم جون ۵۰ء کو پریس میں شب برات کی وجہ سے تعطیل ہے اسلئے ۲ رجون (جمعہ) کو الفضل شائع نہیں ہوگا قارئین مطلع رہیں۔

(مینیجر)

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے کواپریٹو کیپٹل پرنٹنگ پریس وطن بلڈنگ لاہور سے طبع کرا کر ۲ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

ہماری تبلیغی جدوجہد

رپورٹ بابت ماہ اپریل ۱۹۵۰ء

عرصہ زیر رپورٹ میں پاکستان و ہندوستان کے ۱۷۴ احباب نے بیعت کی درخواست کی۔ ان درخواست کنندگان میں سے ۲۹ احباب نے مبلغین کے ذریعہ اور ۷۹ احباب نے افراد جماعت ہائے احمدیہ کے ذریعہ اور باقی ۷۶ افراد نے براہ راست بیعت کی درخواست کی۔ ایسے احباب و مبلغین کے نام جن کے ذریعہ درخواست ہائے بیعت وصول ہوئیں درج ذیل ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

انچارج بیعت ربوہ

نام تبلیغ کنندہ	تعداد
ڈاکٹر عبد اللطیف صاحب نصرت پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ ماسٹر کیمپ	۱۲
مولوی عبد الرحمٰن صاحب مبشر سیکرٹری تبلیغ ڈیجوہ غازی خاں	۱
ماسٹر بشیر احمد صاحب ایم۔ آئی روم واہ کیمپ	۲
چوہدری سلطان احمد صاحب پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ دوینہ ضلع گجرات	۴
محمد ملک صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ نوکوٹ سندھ	۱
ڈاکٹر فتح دین صاحب پشاور	۵
محمد یوسف صاحب عالم گڑھ ضلع گجرات	۱
قاضی علی محمد صاحب سیکرٹری امور عامہ جماعت احمدیہ سیالکوٹ	۷
ڈاکٹر نور دین صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بمبئی	۱
چوہدری حشمت علی صاحب نمبردار چک ۱۷۲ ریاست بہاولپور	۱
محمد عقیل کارک محکمہ نہر خانپور ریاست بہاولپور	۱
جلال الدین صاحب چک ۲۶ لائلپور	۱
احمد الدین صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ خانیوال ضلع ملتان	۱
محمد ابراہیم صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ چوہڑ کانہ منڈی	۱
خواجہ غلام نبی صاحب گلکار راولپنڈی	۲
چوہدری رحمت علی صاحب کھوکھر ضلع شیخوپورہ	۴
ڈاکٹر احمد علی صاحب سیکرٹری تبلیغ حلقہ دہلی دروازہ لاہور	۱
بشیر احمد صاحب گوندل چک نمبر ۱۳۳ ضلع سرگودھا	۱
بدر دین صاحب تعلیم الاسلام ہائی سکول چنیوٹ	۱
ملک امان خان صاحب سیکرٹری تعلیم بالاکوٹ ضلع ہزارہ	۱
سخاوت علی صاحب ضلع ڈھاکہ جماعت احمدیہ برہمن بڑیہ	۲
فضل داد خان صاحب چک ۱۱۳ جنوبی ضلع سرگودھا	۱

نام تبلیغ کنندہ	بیعت
حمید اللہ صاحب عرف ثناء اللہ صاحب سیکرٹری مال جماعت ککھوہ باجوہ	۱
غلام حیدر صاحب دھونگ مبانہ ضلع سیالکوٹ	۱
محمد ثناء اللہ صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ جمال ضلع جہلم	۱۱
احمد الدین صاحب مددگار کارکن شعبہ انتخابات صدر انجمن احمدیہ	۳
پریذیڈنٹ صاحب جماعت احمدیہ جمالپور ریاست خیرپور میرس ضلع نواب شاہ سندھ	۷
حافظ عبد الرحمٰن صاحب سیکرٹری مال باندھی سندھ	۱
عبد الرحمٰن صاحب سرینگر	۱
مولوی غلام رسول صاحب دیہاتی مبلغ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ	۱
چوہدری عطاء اللہ صاحب دیہاتی مبلغ	۱
حکیم عبد الرحمٰن صاحب دیہاتی مبلغ آبہ	۱
مولوی احمد علی صاحب دیہاتی مبلغ چک شیر کا ضلع لائلپور	۱
مولوی محمد عبد اللہ صاحب دیہاتی مبلغ کوٹلی ضلع گجرات	۱
ماسٹر حمید احمد سنیاسی دیہاتی مبلغ	۴
مولوی رحیم بخش صاحب دیہاتی مبلغ لاٹھیاں والا	۳
ماسٹر احمد خان صاحب دیہاتی مبلغ ضلع سرگودھا	۲
مولوی شریف احمد صاحب دیہاتی مبلغ ضلع شیخوپورہ	۱
مولوی ممتاز احمد صاحب مبلغ مشرقی پاکستان	۱
مولوی محمد عبد اللہ صاحب واہ کیمپ	۱
مولوی غلام حیدر صاحب دیہاتی مبلغ محمد آباد اسٹیٹ سندھ	۱
مولوی بشیر محمد صاحب مبلغ منگو تانڈہ	۱
حافظ انور صاحب دیہاتی مبلغ روڑہ	۲
سید امین شاہ صاحب دیہاتی مبلغ لکھوال ضلع لائلپور	۱
چوہدری عبد الحمید دیہاتی مبلغ گھٹیالیاں	۲
شیخ حمید اللہ صاحب دیہاتی مبلغ کشمیر	۳
سید فضل عمر صاحب دیہاتی مبلغ تنازعہ	۱
محمد بخش خان دیہاتی مبلغ سرگودھا	۱

مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ مرکزیہ

الفضل مورخہ ۲۵ مئی ۱۹۵۰ء کے صفحہ ۲ پر "مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی تشکیل" کے عنوان سے ایک نوٹ شائع ہوا ہے۔ ایک غلط فہمی کی بناء پر فہرست عہدیداران غلط شائع ہو گئی ہے۔ خدام اور مجالس اس کی درستی کر لیں۔ اصل فہرست درج ذیل ہے۔

عہدہ	نام
نائب صدر	صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب
مددگار نائب صدر و مہتمم خدمت خلق	ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب
معتمد	مرزا بشیر احمد بیگ صاحب
نائب معتمد	سید عبد الباسط صاحب
مہتمم تعلیم	ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب
مہتمم ایثار و استقلال	پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب
نائب مہتمم ذہانت و صحت جسمانی و تجنید	صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب
نائب	مولوی محمد عبد الکریم صاحب
مہتمم تربیت و اصلاح	چوہدری سعید احمد صاحب عالمگیر
نائب " "	سید جواد علی صاحب
مہتمم وقار عمل	چوہدری سعید احمد صاحب عالمگیر
نائب " "	صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب
مہتمم اطفال	چوہدری محمد شریف صاحب خالد
نائب " "	مولوی خورشید احمد شاد صاحب
مہتمم مال	قریشی عبد الرشید صاحب
نائب " "	سید داؤد احمد صاحب
مہتمم تبلیغ	عبد الحمید صاحب آصف
مہتمم عمومی	چوہدری عبد الباری صاحب
مہتمم تنقید	راجہ بشیر احمد صاحب رازی
محاسب	چوہدری محمد صفدر صاحب
نائب "	چوہدری محمد شفیع صاحب سلیم

نوٹ:۔ نائبین صرف اس صورت میں مجلس عاملہ کے اجلاس میں شامل ہو سکیں گے جبکہ اصل مہتمم مرکز سے باہر ہو۔

نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ

کلرکوں کی فوری ضرورت

صدر انجمن احمدیہ کے بعض دفاتر میں میٹرک پاس یا مولوی فاضل پاس متعدد کلرکوں کی فوری ضرورت ہے۔ ابتدائی تنخواہ تیس روپیہ ماہوار دی جائے گی جس کے ساتھ ۱۴ چودہ روپیہ ماہوار گرانی الاؤنس ہوگا۔ کام تسلی بخش ہونے کی صورت میں ایک سال کے بعد ۳۰-۲-۵۰ کے گریڈ میں مستقل کئے جائیں گے سلسلہ کی خدمت کا موقعہ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا قرب حاصل کرنے کے خواہشمند نوجوان

(۱) جن کی عمر ۱۸ سال سے ۲۵ سال تک ہو معہ نقول اسناد اپنی درخواستیں ۳۱ مئی ۱۹۵۰ء تک بھجوا دیں۔

(۲) ہر امیدوار کا مبائع احمدی ہونا لازمی ہے۔

(۳) ہر درخواست کے ساتھ مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی سفارش بھی ہونی چاہیے۔ جس میں امیدوار کے کیرکٹر اور سلسلہ کے ساتھ مخلصانہ تعلق کی تصدیق ہو۔

(۴) اس امر کی بھی تصدیق ہو کہ امیدوار فلاں خاندان سے تعلق رکھتا ہے اور پیدائشی احمدی ہے۔ یا فلاں سنہ سے سلسلہ میں شامل ہے۔

(۵) درخواست کا امیدوار کے اپنے ہاتھ سے لکھا ہوا ضروری ہے۔

تمام درخواستیں ۳۱ مئی تک پتہ ذیل میں پہنچ جانی چاہئیں۔ اس کے بعد آنے والی درخواستیں غالباً قابل توجہ نہ ہوں گی۔

قائمقام ناظر دیوان صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ضلع جھنگ۔

روزنامہ ـــــ الفضل ـــــ لاہور

۳۱ مئی ۱۹۵۰ء

یہ تو خود اندھی ہے گر نیر الہام نہ ہو

(۲)

حضرت امام جماعت احمدیہ نے تفسیر کبیر میں جو سورہ نحل کی آیہ کریمہ

واللہ فضل بعضکم علیٰ بعض فی الرزق فما الذین فضلوا برادی رزقھم علیٰ ما ملکت ایمانھم فھم فیہ سواءٌ افبنعمۃ اللہ یجحدون

کی تفسیر فرمائی ہے۔ اس میں صاف طور پر یہ واضح کیا ہے کہ ان لوگوں کے مال میں جن پر اللہ تعالےٰ نے فضل کیا ہے۔ عوام کا حصہ از روئے اسلام کس طرح ادا ہوتا ہے۔ آپ نے ان طریقوں کی کسی قدر فہرست بھی دی ہے۔ جو ہم نے الفضل میں کل درج کی تھی۔ اسی تفسیر میں حضور نے ان لوگوں کی بھی تردید کی ہے۔ جو یہ غیر اسلامی طریق اسلام میں گھسیڑنا چاہتے ہیں۔ کہ اسلامی حکومت کو افراد کی ملکیتوں میں کلی دخل اندازی کرنے کا اختیار ہے۔ حضور نے اسلامی قانون کی یہ خوبی بیان فرمائی ہے۔ کہ وہ نہ تو افراد کو اپنی ملکیتوں میں کلی اختیار دیتا ہے۔ اور نہ حکومت کو افراد کی ملکیت میں کلی اختیار دیتا ہے۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:-

خلاصہ یہ کہ اسلام نہ تو بے قید شخصی ملکیت کا قائل ہے۔ اور نہ غیر محدود جماعتی تصرف کا وہ دونوں کو قیود سے پابند کر کے انفرادی اور جماعتی کششوں کو اپنے دائرہ میں اپنی قابلیتوں کے اظہار کا موقعہ دیتا ہے۔

یہ اصول ہے جو حضور نے ملکیتوں کے متعلق بیان فرمایا ہے۔ اور بتایا ہے کہ جس طرح اسلامی قانون نے انفرادی ملکیتوں پر قیود لگائی ہیں۔ اسی طرح حکومت کے اختیارات پر بھی پابندیاں لگائی ہیں۔ ایک اسلامی حکومت انفرادی ملکیتوں میں وہیں تک دخل دے سکتی ہے۔ جہاں تک قرآن کریم اور سنت رسول اللہ اس کو اجازت دیتا ہے۔ انفرادی ملکیت پر بھی جو پابندیاں اسلام نے لگائی ہیں وہ متعین ہیں۔ اور ہمارا دعوےٰ ہے۔ کہ حکومت اور افراد اگر اپنے اپنے فرائض ان اصولوں کے مطابق ادا کریں۔ اور اپنے حقوق سے تجاوز نہ کریں۔ تو اسلامی سوسائٹی میں بہترین معاشی توازن قائم ہو سکتا ہے۔ جو عین فطرت کے مطابق ہے۔ اور افراد اور حکومت اپنے اپنے دائرہ میں اپنی اپنی قابلیتوں کا پورا پورا اظہار ایسی اسلامی سوسائٹی میں کر سکتے ہیں۔

کمیونزم زدہ لوگ اسلام کے اس مقدس پر حکمت اور فطری طریق کار میں مارکسی ناپاک پیوند لگانا چاہتے ہیں۔ چنانچہ یہ "ایک احمدی" صاحب امام جماعت احمدیہ کی تفسیر کو اپنے رنگ میں یوں ڈھالتے ہیں۔ کہ

"کہیں بھی رکتاب اسلام اور ملکیت زمین میں ازادی کی وہ تفسیر نہیں کی گئی۔ جو تفسیر کبیر میں ہے۔ کیونکہ اس سے حکومت مجاز ہے۔ کہ اپنے توسط سے عوام الناس کا حق مالداروں کے کمائے ہوئے مالوں سے ان کی طرف لوٹائے"۔

جیسا کہ ہم نے کل عرض کیا تھا کہ اسلامی حکومت زمین چھین کر قومی ملکیت بنانے یا تقسیم کرنے کی مجاز نہیں ہے۔ اور یہ محض ان "ایک احمدی" صاحب کی ایجاد بندہ ہے۔ یہ بات امام جماعت احمدیہ کی اس تفسیر سے قطعاً پیدا نہیں ہوتی۔ ہم نہیں سمجھتے۔ کہ جب امام جماعت احمدیہ نے اس آیہ کریمہ کی ایک اور پہلو سے تفسیر فرمائی ہے۔ تو ان کو تفسیر کبیر والی تفسیر دوبارہ اس میں شامل کرنے کی کیا ضرورت تھی۔ حالانکہ آپ نے اس تصنیف میں بار بار اس حقیقت کو بیان فرمایا ہے کہ حکومت انفرادی ملکیتوں میں صرف اس حد تک دخل اندازی کر سکتی ہے۔ جس حد تک قرآن کریم اور سنت رسول اللہ سے اس کو اختیار ہے۔ آپ نے تو اس کتاب میں از روئے اسلام ان لوگوں کی تردید فرمائی ہے۔ جو خیال کرتے ہیں کہ ائمہ کفار یا غیر اسلامی حکومتوں کی طرح اسلامی حکومت بھی جو چاہے کر سکتی ہے۔ اور غیر محدود اختیارات رکھتی ہے۔

یہ "ایک احمدی" صاحب بدظنی پھیلانا چاہتے ہیں کہ آپ نے "تفسیر کبیر" والی تفسیر اس لئے یہاں نہیں دی کہ اس سے ان صاحب کا خود ساختہ نظریہ جبریہ ثابت ہوتا تھا۔ حالانکہ تفسیر کبیر والی تفسیر سے جیسا کہ ہم عرض کر چکے ہیں آپ کا ایجاد بندہ نظریہ قطعاً ثابت نہیں ہوتا۔ کیا یہ "ایک احمدی" صاحب یہ خیال کرتے ہیں۔ کہ اس تفسیر میں جو امام جماعت احمدیہ نے فرمایا ہے۔ کہ اسلام میں زکوٰۃ۔ سونا۔ چاندی جمع کرنے کی ممانعت سود کی ممانعت ورثہ وغیرہ جو اسلامی طریق عوام کا مال ان پر لوٹانے کا مقرر ہے۔ اس تصنیف میں انہوں نے اس کی تردید کی ہے۔ اگر یہ خیال نادانستہ ہے تو سادگی اور نادانی ہے۔ ورنہ اتہام طرازی ہے پھر اگر ان "ایک احمدی" صاحب کا مدعا صرف مغالطہ اندازی نہ ہوتا تو ان کو نئی کتاب کے اس باب میں آیہ زیر بحث کی ایک اور رنگ میں وہ تفسیر مل جاتی۔ جو حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے تفسیر کبیر میں فرمائی ہے۔ حضور نے اس حقیقت کی کافی وضاحت فرمائی ہے۔ چنانچہ ایک ٹکڑا یہاں درج کیا جاتا ہے۔

"جس طرح زمین کا ہر ذرہ تمام نوع انسان کے لئے ہے۔ اسی طرح زمین کا ہر فرد تمام بنی نوع انسان کے لئے بلکہ ساری مخلوقات کے لئے ہے۔ اور یہ حقیقت درحقیقت ایک غیر متناہی دائرہ کی صورت میں اس دنیا میں قائم کی گئی ہے۔ اس وجہ سے ہر ذرہ اور ہر فرد پر خدا تعالےٰ کی طرف سے حق ہے کہ وہ دوسرے ذرات اور دوسرے افراد کی خدمت کرے۔ اسلام کی ساری تعلیم اسی نکتہ کے ماتحت ہے۔ اس سے باہر نہیں۔ صفحہ ۲۶"

پھر اسی باب میں حضور ایدہ اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں۔

"خدا تعالےٰ اور اس کے رسول نے جہاں ظلی مالکوں کے لئے کچھ حدود مقرر کی ہیں۔ وہاں ظلی حاکموں کے لئے بھی اس نے کچھ قیود مقرر کر دی ہیں۔ صفحہ ۳۲"

ان دونوں عبارتوں اور ان کے سیاق و سباق کی روشنی میں تفسیر کبیر والی تفسیر پڑھئے تو آپ کو معلوم ہوگا۔ کہ حضور نے اسی تفسیر کو ایک اور رنگ اور مزید دلائل سے بیان فرمایا ہے۔

سخن شناس نئی دلبرا سخن اینجا است

اگر آپ اس باب کا اخیر تک مطالعہ فرماتے۔ جس میں آیہ زیر بحث کی موقعہ و محل کے لحاظ سے ایک نئے انداز میں تفسیر کی گئی ہے۔ تو آپ پر واضح ہو جاتا۔ کہ اسی باب میں تفسیر کبیر والی تفسیر کو بھی ایک عمیق علمی انداز سے دہرایا گیا ہے۔ مگر یہاں سمجھنے کی تو غرض ہی نہیں۔ غرض تو مغالطہ انگیزی ہے۔ (باقی)

"تقریر کی روانی" اور "خطابت کا جوش"

"آزاد" نے اپنی ایک افترا طرازی کا اعتراف کر ہی لیا۔ حال میں مرکزی حکومت نے ایک اعلان شائع کیا ہے۔ کہ وزیر خارجہ پاکستان چوہدری ظفر اللہ خان پر بعض اخبارات نے جو الزامات لگائے تھے۔ وہ سرتاپا غلط ہیں۔ اس اعلان پر احراری اخبار آزاد نے جو لیڈر اپنی یکم جون ۱۹۵۰ء کی اشاعت میں لکھا ہے۔ اس میں اعتراف کیا ہے کہ

"..... احرار زعماء نے مختلف شہروں میں تقریریں فرمائیں۔ اور ان میں بر سبیل تذکرہ تقریر کی روانی اور خطابت کے جوش میں سر ظفر اللہ خان کا نام بھی آتا رہا۔ لیکن اصل بحث قادیانی جماعت تھی نہ کہ ظفر اللہ کی ذات۔ چنانچہ احرار تبلیغ کانفرنس گوجرانوالہ میں اسی موضوع پر تقریر کرتے ہوئے کسی مقرر نے یہ کہہ دیا۔ کہ جماعت احمدیہ کا کیس سر ظفر اللہ نے پیش کیا تھا۔ . . . .

اس کے بعد کسی نے بھی سر ظفر اللہ کا تذکرہ نہیں کیا"

سبحان اللہ کیا "تقریر کی روانی" ہے۔ اور کیا "خطابت کا جوش" ہے۔ اور کس شان کے خطیب اور مقرر ہیں۔ جس قوم میں ایسے افترا طراز مقرر اور خطیب دعوت و تبلیغ کے ادعا کے ساتھ کانفرنسوں پر کانفرنسیں کر کے "تقریر کی روانی" اور "خطابت کا جوش" دکھانے کے لئے کھلے چھوڑ دیئے گئے ہوں اس قوم کی تقدیر! حیف

ہمیں امید ہے کہ "آزاد" ان تمام کذب بیانیوں کو جو اس نے بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ علیہ السلام امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ اور جماعت احمدیہ کے متعلق پچھلے دنوں وقتاً فوقتاً کی ہیں جوں جوں ان کا بھی پول کھلتا جائیگا۔ توں توں وہ اسی طرح ان کی ذمہ واری "تقریر کی روانی" اور "جوش خطابت" اور اپنے دروغ باف مقرروں پر ڈال کر اپنی صفائی پیش کرتا رہے گا۔ اور اس طرح احراریوں پر مسلمانوں کا اعتماد دن دونی اور رات چوگنی ترقی (؟) پاتا جائے گا۔ ہے نا؟

المصلح موعود کے متعلق صحف سابقہ میں پیشگوئیاں

از مکرم شیخ عبد القادر صاحب لائل پوری

(۲)

مصلح موعود کے زمانہ میں جنگ کی پیشگوئی

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیوں سے یہ امر ظاہر ہے۔ کہ پسر موعود کے زمانہ میں عالمگیر جنگیں ہونگی۔ اور زلزلہ عظیمہ آئے گا۔ (تذکرہ ص۵۶۳ تذکرۃ المہدی حصہ دوم ص۳) چنانچہ یسعیاہ نبی بھی شاخ خداوند کے زمانہ میں جنگ کا ذکر کرتے ہیں۔ جس میں بکثرت مرد مار سے جائیں گے۔ یہاں تک کہ مرد اور عورت میں ایک اور سات کی نسبت قائم ہو جائے گی۔ سات عورتیں ایک مرد سے درخواست کریں گی۔ کہ ہم اپنے اخراجات کی خود کفیل ہونگی۔ تو صرف اتنا کر کہ ہم تیرے نام کی طرف منسوب ہو سکیں۔ یہ عجیب بات ہے کہ یورپ میں ویسے بھی عورتیں شادی کے بعد اپنے خاوند کے نام سے منسوب ہوتی ہیں۔ ایک امریکن رسالے میں ایک کارٹون شائع ہوا ہے۔ جس میں ایک مرد کو رامرد دکھایا گیا ہے۔ جو کہ آگے آگے بدحواسی کے عالم میں بھاگ رہا ہے۔ اس کے پیچھے عورتوں کی کھیپ کی کھیپ ہے۔ جو اس سے شادی کا تقاضہ کر رہی ہیں۔ آخری زمانہ میں عورتوں کی بہتات کا ذکر حدیث میں بھی موجود ہے۔

(ملاحظہ ہو بخاری کتاب الفتن)

مصلح موعود کی پیشگوئی سے مشابہت

یہی نہیں بلکہ یسعیاہ نبی کی پیشگوئی کا موازنہ مصلح موعود کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیوں سے کیجئے۔ آپ کو معلوم ہوگا۔ کہ یسعیاہ نبی نے تقریباً انہی الفاظ میں پیشگوئی کی ہے۔ جن الفاظ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے پیشگوئی فرمائی۔ ذیل کے نقشہ سے یہ امر بالکل واضح ہے

حضرت یسعیاہ نبی کی پیشگوئی	حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی
(۱) خداوند کی روح اس پر ٹھہرے گی۔ حکمت اور خرد کی روح مصلحت اور قدرت کی روح۔ علم و معرفت اور خداوند کے خوف کی روح۔ وہ خداوند کے خوف کی بابت تیز فہم ہوگا۔	(۱) سو قدرت رحمت اور قربت کا نشان تجھے دیا جاتا ہے۔ فضل اور احسان کا نشان تجھے عطا ہوتا ہے۔۔۔۔ وہ اپنے مسیحی نفس اور روح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کرے گا وہ سخت ذہین و فہیم ہوگا۔۔۔۔ ہم اس میں اپنی روح ڈالیں گے۔ اور خدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا۔ اس میں تمام مبارک روحیں جمع کر دی جائینگی۔ (تذکرہ صفحہ ۱۴۱۔ ۵۷۷)
(۲) یسّی کے تنے سے ایک کونپل نکلیگا۔ اور اس کی جڑوں سے ایک پھلدار شاخ پیدا ہو گی۔	(۲) دوحۃ اسماعیل۔ یعنی وہ اسمٰعیلی نخل ہوگا پھر فرمایا کہ کشفی عالم میں پسر موعود ایک بہت بڑے سبز رنگ پھل کی شکل میں دکھایا گیا۔ جو اس جہان کے پھلوں سے مشابہ نہ تھا۔ (تذکرہ ص۱۴۹)
(۳) وہ راستی سے مسکینوں کا انصاف کریگا۔ اور زمین کے خاکساروں کا انصاف سے معاملہ کرے گا۔	(۳) وہ اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا۔ (تذکرہ ص۱۴۳)
(۴) شاخ خداوند صاحب شوکت و جلال اور زینت ہوگی	(۴) جس کا نزول بہت مبارک اور جلال الٰہی کے ظہور کا موجب ہوگا (تذکرہ ص۱۴۳)
(۵) چیتے سانپوں کے ساتھ کھیلیں گے۔ درندے بے ضرر جانوروں کے ساتھ مل جل کر رہیں گے	(۵) خدا نے مجھے خبر دی ہے کہ تیرے ساتھ آشتی اور صلح پھیلے گی۔ ایک درندہ بکری کے ساتھ صلح کرے گا۔ اور ایک سانپ بچوں کے ساتھ کھیلے گا۔ یہ خدا کا ارادہ ہے۔ گو لوگ تعجب کی راہ سے دیکھیں۔ (تذکرہ ص۳۲۵)
(۶) اقوام عالم اس کی طالب ہونگی	(۶) جس کی ظاہری و باطنی برکتیں تمام زمین پر پھیلیں گی
(۷) وہ اپنے کلام کے عصا سے زمین کو ماریگا۔ اور اپنے لبوں کے دم سے شریروں کو فنا کریگا۔	(۷) وہ لڑکا نیکوں کے لئے اور اس سلسلہ کے لئے ایک سعد ستارہ کی طرح اور بدوں کے لئے اس کے برخلاف ہوگا۔ (تذکرہ ص۵۶۵) وہ اس لئے آئے گا۔ تا دین اسلام کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہو۔ اور تا حق اپنی تمام برکتوں کے ساتھ آ جائے اور باطل اپنی تمام نحوستوں کے ساتھ بھاگ جائے۔۔۔۔ مجرموں کی راہ ظاہر ہو جائے۔ (تذکرہ ص۱۴۰)

حضرت زکریا علیہ السلام کی پہلی پیشگوئی

یسعیاہ نبی جس طرح خبر دیتے ہیں کہ اسماعیل سے ایک پھلدار شاخ پھوٹے گی۔ اسی طرح زکریا نبی "شاخ" نامی موعود کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"خداوند کے فرشتے نے یشوع کو تاکیداً کہا کہ رب الافواج یوں فرماتا ہے۔ کہ اگر تو میری راہوں پر چلے گا۔ اور میری شریعت کو حرز جان بنائے گا۔ تو تو میرے گھر پر حکومت کرے گا۔ اور میری بارگاہوں کا محافظ ہوگا۔ اور میں تجھے ان میں سے جو یہاں پاس کھڑے ہیں ایسے لوگ دونگا۔ جو کہ تیری راہ نمائی قبول کریں گے۔ پس اے سردار کاہن یشوع۔ سن تو اور تیرے رفیق جو تیرے آگے بیٹھے ہیں۔ کیونکہ یہ لوگ بطور نشان اور گواہ ہیں کہ دیکھ میں اپنے بندے شاخ نامے کو ظاہر کرونگا۔ (زکریا ۳ باب آیت ۶ تا ۸)

(۱)

اس پیشگوئی میں علمائے کلیسا کے نزدیک یہ مسلم ہے کہ یہاں سردار کاہن یشوع مسیح موعود کا نشان ہے (مسیح کے بارہ میں پیشگوئیاں ص۱۵۸) اب مطلب بالکل عیاں ہے کہ خدا تعالےٰ نے سردار کاہن یشوع یعنی مسیح موعود اور ان کی جماعت کو گواہ کر کے بتایا کہ ایک شاخ نامی موعود آنے گا

(۲)

اس کے بعد زکریا نبی زیتون کے دو درختوں کو رویا میں دیکھتے ہیں کہ ایک درخت ہیکل کے شمعدان کے دائیں ہے۔ اور ایک بائیں کھڑا ہے۔ ان درختوں کی دو شاخوں سے سنہری تیل نکل نکل کر سات نالیوں کے ذریعہ سات چراغوں میں پہنچتا ہے۔ اور وہ روشن ہوتے ہیں۔ حضرت زکریا فرشتے سے دریافت کرتے ہیں۔ کہ ان دو زیتونی شاخوں سے کیا مراد ہے انہیں بتایا جاتا ہے کہ

اس سے زیتون کے دو فرزند یعنی دو ممسوح مراد ہیں۔ (زکریا ۴ باب)

اس رویا میں ہیکل سے مراد الٰہی جماعت ہے (ملاحظہ ہو حاشیہ کیتھولک بائبل جلد ۲ زکریا ۴/۲) سات چراغوں سے مراد سورہ فاتحہ کی سات آیات ہیں جن کو روشن رکھنے کے لئے زیتون کی دو شاخوں سے سنہلا تیل نکل نکل کر آ رہا ہے [illegible] کی یہ دو شاخیں دو ممسوح یا مسیح ہیں۔ [illegible] س قدسیہ کے ذریعہ سورہ فاتحہ کے سات پر [illegible] روشنی سے روشن تر ہوئے

قرآن مجید میں بھی والتین والزیتون میں زیتون سے مراد حضرت مسیح علیہ السلام ہیں۔ زیتون کے دو فرزندوں سے مراد گویا دو مسیحی صفت وجود ہو گئے جو جماعت کے دائیں بائیں کھڑے ہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی کی رو سے دوسرا مسیح قدرت ثانیہ کا مظہر مصلح موعود ہے۔ ہیکل کے چراغوں سے مراد مومنین کے قلوب بھی ہو سکتے ہیں۔ سات کا عدد کثرت کے لئے ہے۔ ان چراغوں کو روشن رکھنے کے لئے زیتونی روغن ایمان دو شاخوں سے نکل رہا ہے یعنی یہ مراد ہے کہ مسیح موعود اور مصلح موعود شمع دین کو روحانی تیل سے روشن کریں گے۔

(۳)

اس رویا کی تعبیر کے سلسلہ میں ہی ذکریا نبی مسیح موعود کی تشبیہ "زروبابل حاکم" سے دیتے ہیں جس نے ہیکل کی تعمیر شروع کی تھی جس میں یہ اشارہ ہے کہ مسیح موعود ایک الٰہی جماعت قائم کرنے والے ہوں گے۔ اس حصہ پیشگوئی میں یہ ذکر ہے کہ ہیکل کی تعمیر کے لئے زروبابل کا کام نہ جنگ نہ لشکر اور نہ قوت سے سرانجام ہوگا بلکہ محض رب الافواج کی روح سے۔ زروبابل کے سامنے مشکلات کے پہاڑ میدان ہو جائیں گے۔ ہیکل کی بنیاد کے لئے زروبابل ایک پتھر نکالے گا۔ اور پکارے گا فضل فضل اس کے لئے۔"

(زکریا ۴ ۶ تا ۹ کیتھولک بائبل)

حاشیے کلیسا متفق ہیں کہ:۔

"زروبابل بھی مسیح کے لئے بطور نشان بیان کیا گیا ہے در اصل ذکریا نبی زروبابل ثانی کا منتظر تھا۔ یہ زروبابل تو پہلے سے موجود تھا اور ہیکل بنا رہا ہے یہاں یہ ذکر ہے کہ وہ پا ہو کر ہیکل بنائیگا۔" (مسیح کے بارہ میں پیشگوئیاں ص۱۵۷۔ ۱۵۹)

یہ پیشگوئی کس قدر واضح ہے۔ اس میں یہ ذکر ہے کہ زروبابل ثانی یعنی مسیح موعود ہیکل یعنی الٰہی جماعت کے قیام کے لئے ایک سنگ بنیاد ہاتھ میں لے کر اعلان کرے گا اس کے ساتھ فضل ہے اس کے ساتھ فضل ہے اور الٰہی جماعت کا قیام نہ جنگ و جدال سے ہوگا نہ قوت و طاقت سے بلکہ محض اللہ تعالےٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ محض رب الافواج کی روح سے یہ کام سرانجام ہوگا۔

گویا یہ تعبیر ہے ذکریا نبی کے رویا کی۔ یعنی دو آسمانی وجود جو ذکریا نبی کو زیتون کے دو درختوں کی شکل میں دکھائے گئے ہیں گے۔ الٰہی جماعت کا قیام ہوگا۔ اور خدا کے فضل کا تیل آسمانی بادشاہت کے شمع دان تک برابر پہنچتا رہیگا۔ جس کے باعث وہ منور ہوں گے اور دنیا بھی

رب کے نور سے مامور ہو جائے گی۔

اب واقعات آپ کے سامنے ہیں۔ مسیح موعود کے ہاتھ میں ہیکل کی تعمیر یعنی الٰہی جماعت کے قیام کے لئے کون سنگ بنیاد دیا گیا؟ وہ تھا پسر موعود جس کی پیدائش پر سلسلہ احمدیہ کا قیام عمل میں آیا۔ یہی سنگ بنیاد حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے چالیس دن کی شبانہ روز دعاؤں کے بعد اللہ تعالیٰ سے حاصل کیا۔ اور اعلان کیا "اس کے ساتھ فضل ہے جو اس کے آنے کے ساتھ آئیگا۔" چنانچہ یہ فضل اس کے آنے پر الٰہی جماعت کے قیام کی صورت میں ظاہر ہوا۔ گویا اسی طرح سلسلہ احمدیہ اور اور مصلح موعود توام قرار پائے۔ فتبارک اللہ احسن الخالقین۔ یہی وہ سنگ بنیاد ہے جس کا ذکر اسی پیشگوئی میں ایک جگہ ان الفاظ میں بھی کیا گیا ہے:۔

اس پتھر کو دیکھ جو میں نے یشوع (یعنی مسیح موعود) کے آگے رکھا ہے۔ اسی ایک پتھر پر سات آنکھیں ہوں گی۔ (یعنی مسیح ثانی کی معرفت اسے عطا کی جائے گی)

اور دیکھ میں اس پر (اپنی محبت اور معرفت کا) نقش کھداؤں گا (اسلامی تعلیم کے نفاذ پر) اس سرزمین کی بدکاری کی سیاست ایک ہی دن میں دور کروں گا۔ (عالمگیر صلح اور امن قائم ہونے پر) ہر آدمی اپنے ہمسائے کو تاک کی چھاؤں اور انجیر کے نیچے (راحت و آرام پانے کے لئے) بلائیگا۔ (زکریا ہو باب ۳ آیت ۱۰)

حضرت زکریا علیہ السلام کی دوسری پیشگوئی

حضرت زکریا علیہ السلام کی کتاب میں دوسری جگہ بھی اسی قسم کی پیشگوئی موجود ہے۔ جو کہ درج ذیل ہے:۔

"خداوند کا کلمہ مجھ پر نازل ہوا۔ اس نے کہا۔......... کہ تو چاندی اور سونا لے۔ اور تاج بنا۔ اور ان کو سردار کاہن یشوع .... کے سر پر رکھ اور اس سے بات کر کے کہ رب الافواج نے کلام کر کے یوں فرمایا ہے۔ کہ دیکھ وہ شخص جس کا نام "شاخ" ہے۔ وہ اپنی ذات سے اگے گا اور وہ خداوند کی ہیکل کو بنا کریگا۔ وہ صاحب جلال ہوگا۔ وہ اپنے تخت پر بیٹھے گا۔ اور حکمرانی کریگا۔ وہ اپنے تخت پر کاہن بھی ہوگا۔ اور سلامتی کی مشورت (کہانت اور حکمرانی) دونوں کے درمیان ہوگی ...... دور کے لوگ آئیں گے۔ اور خداوند کی ہیکل میں تعمیر کریں گے۔ اور تم جانو گے کہ رب الافواج نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہے۔ اور یہ واقعہ ہوگا۔ اگر تم خداوند اپنے خدا کی آواز کو سنتے ہوئے فرمانبرداری اختیار کرو گے۔"

(زکریا $\frac{\text{باب ۶}}{\text{۹ تا ۱۵}}$)

اس پیشگوئی میں سردار کاہن یشوع کا ذکر ہے۔ کہ اسے نقرئی اور طلائی تاج پہنایا گیا۔ اور اللہ تعالیٰ نے اسے ایک شخص کا وعدہ دیا۔ جس کا نام "شاخ" ہے۔ یہ موعود بیرونی تعلیم و تربیت کی وجہ سے نہیں۔ بلکہ اپنے ان کمالات۔ استعدادوں کی وجہ سے نشوونما پائے گا۔ جو اسکی ذات میں مرکوز ہیں۔ یہ صاحب جلال ہوگا۔ اور خدا تعالیٰ کی ہیکلیں یعنی مساجد یا الٰہی جماعتیں دنیا میں بنائے گا۔ وہ تخت خلافت پر بیٹھ کر احکام خلافت جاری کرے گا۔ نہ صرف یہ کہ وہ ظاہری انتظام و انصرام کریگا۔ بلکہ وہ جماعت کی روحانی تربیت بھی کرے گا۔ اور اس لحاظ سے وہ سردار کاہن ہوگا۔ لیکن کاہن اور ناظم اعلیٰ ہونے کے باوجود سلامتی کی مشورت کو وہ کبھی نہ بھولے گا۔ یعنی لا خلافۃ الا بمشورۃ (حدیث) پر عمل پیرا ہوگا۔ دور دور سے لوگ آئیں گے۔ اور الٰہی جماعت میں شامل ہوں گے۔

اس پیشگوئی میں سردار کاہن یشوع سے مراد علمائے کلیسیا کے نزدیک مسیح موعود ہے۔ (ملاحظہ ہو مسیح کے بارہ میں پیشگوئیاں صفحہ ۱۳۹) اب بات بالکل واضح ہے کہ مسیح موعود کو سونے اور چاندی کے تاج پہنا کر یہ بشارت دی جاتی ہے۔ کہ تیرے شجر سے ایک شاخ پھوٹے گی جو گوناں گوں صفات سے ثمردار ہوگی۔ اب دیکھئے یہ پیشگوئی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیوں سے کس قدر مشابہ ہے۔ زکریا نبی کی پیشگوئی میں ہے کہ وہ اپنی ذات سے اگیگا۔ اور صاحب جلال ہوگا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی میں ہے۔ جس کا ظہور جلال الٰہی کے ظہور کا موجب ہوگا۔ ہم اس میں اپنی روح ڈالیں گے۔ اور خدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا۔ وہ جلد جلد بڑھیگا۔

زکریا نبی کی پیشگوئی میں ہے۔ کہ وہ خداوند کی ہیکل کو بنائے گا ہیکل سے مراد جماعت ہے۔ یا مسجد۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔ کہ کشفی رنگ میں میں نے دیکھا۔ کہ مسجد کی دیوار پر محمود نام لکھا ہوا ہے۔ (تذکرہ صفحہ ۱۹۳) اس کشف کے ظاہری معنے تو یہ ہیں۔ کہ پسر موعود دنیا میں مساجد کے قیام کا باعث ہوگا۔ دوسرے علم تعبیر میں مسجد سے مراد جماعت ہوتی ہے۔ اس لحاظ سے معنے یہ ہوں گے۔ کہ پسر موعود الٰہی جماعتیں دنیا میں قائم کرے گا۔ اور خود ان کا امام ہوگا۔ زکریا نبی کی پیشگوئی میں ہے۔ کہ نہ صرف یہ کہ وہ جماعت کے لئے ایک حاکم کی حیثیت رکھے گا۔ بلکہ وہ کاہن یعنی جماعت کی روحانی تربیت کرنے والا امام بھی ہوگا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام پسر موعود کے متعلق یہی فرماتے ہیں۔

امام ھمام۔ یبارک منہ اقوام و یاتی معہ شفاء ولا یبقی سقام

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۵۷۸)

وہ اولوالعزم امام ہوگا۔ جس سے قومیں برکت پائیں گی۔ اور اس کے ساتھ شفا آئے گی۔ جو بیماریاں کاٹ دے گی۔

پھر حضرت زکریا نبی کی پیشگوئی میں موعود کو شاخ قرار دیا گیا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی میں نخل اسماعیل فضل عمر قرار دیا گیا ہے۔ خلیفہ اپنے پیشرو کی شاخ ہی ہوتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔ کہ "یورپ میں تبلیغ اسلام کا کام یا میں سرانجام دوں گا۔ یا وہ وجود جو میری شاخ ہے" (انا اللہ او امام) یہاں یہ امر مدنظر رہے۔ کہ اس جگہ شاخ کے لئے عبرانی لفظ "صمخ" استعمال ہوا ہے۔ جس کے معنے شاخ کے بھی ہیں۔ اور مشرق کے بھی۔ دوسرے معنوں کی رو سے یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہ موعود مشرق سے تعلق رکھنے والا ہوگا۔

حضرت دانیال نبی کی پیشگوئی

دانیال نبی کی کتاب کے آخری باب میں ایک عظیم الشان پیشگوئی ہے۔ اس پیشگوئی کا آخری حصہ درج ذیل ہے۔

"جس وقت سے کہ دائمی قربانی موقوف ہو اور برباد کی نجاست قائم کی جائے۔ ایک ہزار دو صد نوے دن ہوں گے۔ (۱۲۹۰) مبارک ہے وہ جو انتظار کرتا ہے۔ اور ایک ہزار تین صد پینتیس دن تک پہنچتا ہے۔" (۱۳۳۵) (دانیال $\frac{\text{۱۲}}{\text{۱۲،۱۱}}$)

انجیل سے ظاہر ہے۔ کہ اس پیشگوئی کا تعلق مسیح کی آمد ثانی سے ہے۔

(ملاحظہ ہو متی ۲۴ باب آیت ۱۵)

(۱) اس پیشگوئی میں تین موعودوں کا ذکر ہے۔ ایک وہ جس کی آمد پر دائمی قربانی موقوف ہو جائیگی۔ یعنی وہ ناسخ شریعت موسویہ ہوگا۔ اس کا انکار کر کے یہود گناہ کی نجاستوں میں پھنس جائیں گے۔ اور برباد ہو جائیں گے۔ گویا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت کی اس میں خبر دی گئی ہے۔ آپ کے آنے پر شریعت موسوی منسوخ ہو گئی۔ بیت المقدس کی بجائے کعبۃ اللہ قبلہ مقرر کیا گیا۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں بیت المقدس فتح ہو گیا۔ اور دائمی قربانی ختم ہو گئی۔

دوسرا موعود جو کہ مسلمہ طور پر مسیح موعود ہے۔ اس سے ۱۲۹۰ دن بعد آئے گا۔ پیشگوئیوں میں ایک دن سے مراد ایک سال ہے۔ چنانچہ حزقی ایل $\frac{\text{۴}}{\text{۶}}$ میں لکھا ہے۔ "میں نے ایک دن کو ایک سال مقرر کیا ہے"

(۲) حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ "عین ۱۲۹۰ھ میں خدا تعالیٰ کا مکالمہ مخاطبہ مجھ سے شروع ہو چکا تھا۔" (حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۹۹)

(۳) تیسرے موعود کے لئے بتایا گیا۔ کہ وہ ۱۳۳۵ دن تک آجائے گا۔ چنانچہ پسر موعود ۱۳۳۲ھ میں سریر آرائے خلافت ہوئے۔

اگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سال بعثت کی بنیاد پر قمری کی بجائے شمسی حساب لیا جائے۔ تو صورت یہ ہوگی۔ آپ کی بعثت ۶۱۰ء میں ہوئی۔ اس میں ۱۲۹۰ شامل کیجئے۔ یا یہ صورت بیسویں صدی کے شروع تک مسیح موعود کی آمد ضروری ہے۔ یہی زمانہ ہے جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے تمام دعاوی کا اعلان کر چکے تھے۔

اب ۶۱۰ء میں ۱۳۳۵ شامل کیجئے۔ ۱۹۴۵ء ہوا۔ اس حساب سے اس موعود کے لئے ۱۹۴۵ء تک آنا ضروری تھا۔ یہ عجیب بات ہے۔ کہ ۱۹۴۴ء میں پسر موعود نے اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر دعویٰ مصلح موعود کا اعلان کیا۔

مصلح موعود اور عالمگیر جنگ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔ کہ مصلح موعود کے وقت ایک عظیم الشان جنگ ہوگی۔ جس کا مرکز شام کا علاقہ ہوگا۔ (تذکرۃ المہدی حصہ دوم صفحہ ۳ و صفحہ ۴)

(شام میں اس وقت فلسطین اور شرق اردن بھی شامل تھا) چنانچہ دانیال نبی اس پیشگوئی سے پہلے اسی تسلسل میں اس عظیم الشان جنگ کا ذکر ہے۔ جو شاہ شمال اور شاہ جنوب میں لڑی جائے گی۔ جس جنگ میں لکھا ہے۔ کہ فلسطین اور مشرق وسطیٰ کے ممالک زد میں آجائیں گے۔ امت کے لئے یہ وقت ایسا ہوگا۔ کہ اسکی ابتدا سے لیکر اس وقت تک اسکی مثال نہ ہوگی۔ اس وقت اللہ تعالیٰ (امت) کی حمایت کے لئے اٹھ کھڑا ہوگا۔ نیک لوگ نجات پائیں گے۔ اور بد کاٹ دیئے جائیں گے۔ یہ جنگ اخیر زمانہ میں ہوگی۔

(ملاحظہ ہو دانیال $\frac{\text{۱۱}}{\text{۴۴ تا ۴۵}}$ و $\frac{\text{۱۲}}{\text{۱ تا ۳}}$)

نوٹ:۔ شاہ شمال سے مراد روسی بلاک ہے۔ جو بلاد شمالیہ پر زیادہ تر مشتمل ہے۔ چنانچہ حزقی ایل نبی نے یاجوج کو بلاد شمالیہ یعنی روس، ماسکو کا حاکم قرار دیا ہے۔ (ملاحظہ ہو ۳۸، ۳۹ باب صحیفہ حزقی ایل نبی)

شاہ جنوب سے مراد امریکن بلاک ہے۔ جن میں جنگ ناگزیر ہے۔

مسجد احمدیہ ہیگ ہالینڈ

لجنہ اماء اللہ کے تازہ تقلید وعدوں کی چوتھی قسط!

(۴)

لجنات اماء اللہ کی طرف سے موصول شدہ وعدوں کی چوتھی قسط شائع کی جا رہی ہے۔ باقی لجنات اور بہنوں کی طرف سے وعدوں کی انتظار ہے۔ اللہ تعالیٰ تمام بہنوں کو اس مبارک تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی توفیق بخشے اور بہترین جزائے خیر عطا فرمائے۔ وکیل المال تحریک جدید

۲- ہمشیرہ چوہدری محمد حیات خان صاحب ۔۔۔ ۲۰
۳- ہمشیرہ چوہدری جہان خان صاحب ۔۔۔ ۵
۴- غلام فاطمہ صاحبہ ۔۔۔ ۱۰
۵- حسین بی بی صاحبہ ۔۔۔ ۱۰
۶- نذیر بیگم صاحبہ ۔۔۔ ۵
۷- حیات بی بی صاحبہ ۔۔۔ ۵
۸- اہلیہ پیر محمد صاحب ۔۔۔ ۵
۹- بشیر بیگم صاحبہ ۔۔۔ ۵
۱۰- غلام زہرا صاحبہ ۔۔۔ ۵
۱۱- عائشہ بی بی صاحبہ ۔۔۔ ۵
۱۲- بیگم چوہدری جہان خان صاحب ۔۔۔ ۵

لجنہ اماء اللہ کیمل پور

۱- بیگم چوہدری ابو الخیر صاحب باجوہ ۔۔۔ ۵۰
۲- بیگم مرزا عبد الرؤف صاحب ۔۔۔ ۱۰
۳- بیگم چوہدری اعظم علی صاحب ۔۔۔ ۱۰
۴- بنت " " ۔۔۔ ۲۵
۵- اہلیہ و دختران بابو محمد بخش صاحب ۔۔۔ ۵
۶- اہلیہ ماسٹر عبد الرحمن صاحب ۔۔۔ ۵
۷- بیگم ڈاکٹر غلام محمد صاحب معہ دختران ۔۔۔ ۷
۸- اہلیہ بابو عبد المالک صاحب ۔۔۔ ۵
۹- والدہ " " ۔۔۔ ۵
۱۰- بیگم محمد حسین خان صاحب ۔۔۔ ۵
۱۱- اہلیہ پیر فیض احمد صاحب ۔۔۔ ۵
۱۲- سعیدہ بیگم صاحبہ ۔۔۔ ۵
۱۳- اہلیہ سید احتیاج علی صاحب ۔۔۔ ۵
۱۴- بیگم ملک بشیر احمد صاحب ۔۔۔ ۱۰
۱۵- بیگم ملک محمد حفیظ خان صاحب ۔۔۔ ۱۰
۱۶- اہلیہ شیخ محمد صدیق صاحب ۔۔۔ ۵

لہیہ

۱- بیگم چوہدری اسماعیل صاحب ۔۔۔ ۵
۲- " " محمد عزیز صاحب ۔۔۔ ۵
۳- " " مرزا سراج دین صاحب ۔۔۔ ۵

لجنہ اماء اللہ چنیوٹ

۱- مجیدی بیگم صاحبہ ۔۔۔ ۵۰
۲- رقیہ بیگم صاحبہ ۔۔۔ ۱۰
۳- امۃ الرحمن صاحبہ ۔۔۔ ۵
۴- عقیلہ بیگم صاحبہ ۔۔۔ ۵
۵- رشیدہ بنت شیخ محمد حسین صاحب ۔۔۔ ۱۰/-/-
۶- عائشہ بیگم صاحبہ انگوٹھی طلائی قیمتی ۔۔۔ ۳۰
۷- رحیم بی بی صاحبہ کانٹے طلائی قیمتی ۔۔۔ ۴۶
۸- رباط بیگم صاحبہ ۔۔۔ ۵
۹- زبیدہ بیگم صاحبہ ۔۔۔ ۵
۱۰- اقبال بیگم صاحبہ ۔۔۔ ۲۵
۱۱- صفیہ بیگم صاحبہ ۔۔۔ ۵
۱۲- فرخندہ اختر صاحبہ معہ بچگان ۔۔۔ ۱۵/-
۱۳- زہرہ بیگم صاحبہ ۔۔۔ ۱۰
۱۴- عنایت بیگم صاحبہ ۔۔۔ ۵
۱۵- منظور خورشید صاحبہ ۔۔۔ ۵
۱۶- امۃ السلام صاحبہ معہ بچگان ۔۔۔ ۱۰/-/-
۱۷- بخت بھری صاحبہ ۔۔۔ ۲۰
۱۸- عائشہ بیگم اہلیہ حاجی ابراہیم صاحب ۔۔۔ ۱۰
۱۹- خدیجہ بیگم صاحبہ ۔۔۔ ۵
۲۰- خورشیدہ بیگم صاحبہ ۔۔۔ ۵

چکوال

۱- مسن بھاگ بھری صاحبہ مرحومہ والدہ بشیر احمد صاحب ۔۔۔ ۵
۲- حفیظہ بیگم صاحبہ اہلیہ بشیر احمد صاحب ۔۔۔ ۵
۳- غلام سکینہ صاحبہ ۔۔۔ ۵/-/-
۴- زبیدہ بیگم صاحبہ ۔۔۔ ۵
۵- زینب بی بی صاحبہ ۔۔۔ ۵
۶- والدہ ملک محمد حسین صاحب ۔۔۔ ۵
۷- اہلیہ " " " ۔۔۔ ۵
۸- عائشہ بیگم صاحبہ پریذیڈنٹ لجنہ اماء اللہ ۔۔۔ ۲۰
۹- نصرت سلطانہ ناصر صاحبہ ۔۔۔ ۱۵
۱۰- ارشاد بیگم صاحبہ ۔۔۔ ۱۰
۱۱- بیگم چوہدری باز خان صاحب ۔۔۔ ۵
۱۲- مسعودہ بیگم صاحبہ ۔۔۔ ۵

گوجرانوالہ

۱- بیگم چوہدری محمد حیات خان صاحب ۔۔۔ ۱۰

۴- بیگم چوہدری فضل ... صاحب ۔۔۔ ۵
۵- بیگم قاضی اکبر محمود صاحب ۔۔۔ ۱۰
۶- " " عبد الحمید صاحب ۔۔۔ ۵۰
۷- " چوہدری منصب ... صاحب (بڑی) ۔۔۔ ۲۰
۸- بیگم چوہدری منصب صاحب (چھوٹی) ۔۔۔ ۲۰/-

مظفر گڑھ

۱- لیڈی ڈاکٹر مس رشیدہ فیضی صاحبہ ۔۔۔ ۵
۲- بیگم چوہدری نور محمد صاحب ۔۔۔ ۵
۳- اہلیہ میاں غلام احمد صاحب ۔۔۔ ۵
۴- سعیدہ بیگم صاحبہ ۔۔۔ ۱۰
۵- فہمیدہ بیگم صاحبہ ۔۔۔ ۲۰
۶- عزیزہ بیگم صاحبہ ۔۔۔ ۱۰
۷- زینب بیگم صاحبہ ۔۔۔ ۱۰۰

پنڈوری (اٹک)

۱- بیگم ملک غلام نبی صاحب ۔۔۔ ۵/-
۲- دختر " " ۔۔۔ ۵/-
۳- بیگم ملک محمد عثمان صاحب ۔۔۔ ۵/-
۴- " " محمد جعفر صاحب ۔۔۔ ۵/-
۵- " " اختر حسین صاحب ۔۔۔ ۵/-
۶- " " عبد الغنی صاحب ۔۔۔ ۵/-

دولت پور نوشہرہ

۱- شریفہ بیگم صاحبہ ۔۔۔ ۲۰
۲- امینہ بی بی صاحبہ ۔۔۔ ۱۰
۳- اہلیہ چوہدری پیر محمد صاحب ۔۔۔ ۱۰

بھاگووال

۱- مہتاب بی بی صاحبہ ۔۔۔ ۵
۲- مختول سردار بیگم صاحبہ ۔۔۔ ۵
۳- عنایت بیگم صاحبہ ۔۔۔ ۵
۴- زینب بی بی صاحبہ ۔۔۔ ۵

درخواست دعا

مورخہ ۲۹/۵/۵۰ کو حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کی بائیں ران پر پھوڑا تھا جس کا اپریشن کیا گیا۔ قریباً ½ ۱ اونس پیپ نکلی۔ جب صاحبزادہ صاحب موصوف کی طبیعت بہت علیل اور نڈھال ہے۔ مکمل صحت اور شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(خاکسار غلام مصطفیٰ از لاہور)

وصایا

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے۔ سیکرٹری بہشتی مقبرہ

وصیت عـــ ۱۲۵۷۱: میں محمد شریف ولد اللہ دتہ صاحب عمر ۲۰ سال ساکن دیوا سنگھ ڈاکخانہ ہیڈ ورکس سدھنا ضلع ملتان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳/۹/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں اس وقت میری جائداد کوئی نہیں۔ میں تا زیست اپنی سالانہ آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتا رہوں گا۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو۔ اس کی بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہو گی

العبد:۔ نشان انگوٹھا:۔ محمد شریف

گواہ شد:۔ اللہ دتہ نشان انگوٹھا

گواہ شد:۔ سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا

وصیت عـــ ۱۲۵۷۳: میں محمد صدیق ولد چوہدری اللہ دتہ صاحب عمر ۱۸ سال ساکن دیوا سنگھ ڈاکخانہ ہیڈ ورکس سدھنا ضلع ملتان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳/۹/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں اس وقت مجھے ۱۰/- روپے والدین کی طرف سے جیب خرچ ملتا ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتا رہوں گا نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہو گی

العبد:۔ محمد صدیق بقلم خود۔ گواہ شد:۔ محمد امین دیہاتی مبلغ دیوا سنگھ ضلع ملتان

گواہ شد:۔ سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا

وصیت عـــ ۱۲۶۲۲: میں حسین بی بی صاحبہ زوجہ چوہدری محمد علی صاحب عمر تیس ۳۰ سال ساکن ۹۱/۱۰ ڈاکخانہ بوریوالہ منڈی ضلع ملتان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۹/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد حق مہر ۲۰۰ روپیہ ہے اسکے ۱/۹ حصہ کی وصیت کرتی ہوں میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ہو گی۔ اسکے ۱/۹ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہو گی

الامۃ:۔ نشان انگوٹھا حسین بی بی گواہ شد سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔ گواہ شد محمد علی بقلم خود

اشتہار زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی

باجلاس شیخ محمد اکبر صاحب بی اے (آنرز) ایل ایل بی۔ پی۔ سی۔ ایس سینئر سب جج بہادر ضلع شیخوپورہ

مقدمہ دیوانی ۹۵ بابت سال ۱۹۵۰ء

تاج محمد نواز۔ محمد حسین پسران علم دین قوم ساکن اوگند تحصیل و ضلع شیخوپورہ

بنام

جو ہلا سنگھ ولد ایشر سنگھ قوم مانگٹ جٹ ساکن اوگند تحصیل و ضلع شیخوپورہ حال تارک الوطن

دعویٰ دخلیابی حقوق موروثیت

ہرگاہ مدعا علیہ صدر کی نسبت رپورٹ پیادہ آئی ہے۔ کہ وہ ترک سکونت کر کے بلا پتہ ہندوستان چلا گیا ہے۔ اس لئے معمولی طریق سے اس پر تعمیل سمن ہونی مشکل معلوم ہوتی ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا مشتہر کر کے مدعا علیہ صدر کو حکم دیا جاتا ہے۔ کہ وہ بتقرر ۲/۶/۵۰ حاضر عدالت ہذا آ کر اصالتاً و کالتاً یا مختارتاً پیروی وجواب دہی مقدمہ کرے ورنہ اس کے خلاف کاروائی یکطرفہ عمل میں لائی جائے گی۔ آج بتاریخ ۲۳/۵ ہر ثبت دستخط ہمارے و مہر عدالت کے جاری ہوا

دستخط حاکم ....   مہر عدالت

وفات

خاکسار کا ماموں خان محمد خان صاحب مورخہ ۱۸/۵/۵۰ کو چند دن بیمار رہ کر فوت ہو گئے ہیں۔ مرحوم نے اپنے پیچھے چھوٹے چھوٹے بچے یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور مرحوم کو اپنے قرب میں جگہ دے آمین

(خاکسار) چوہدری بشیر احمد کلرک الفضل لاہور

سرموں میں سرمہ موتی

جو جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر ہے۔ حکماء اور ڈاکٹر صاحبان اپنے مریضوں کے لئے ہمیشہ اسی سرمہ کو ترجیح دیتے ہیں قیمت فی تولہ چار روپے اور محصولڈاک وغیرہ علاوہ ۴ تولہ (ہم شیشی) پر بھی ۸ ہی محصولڈاک خرچ آئے گا۔

ملنے کا پتہ

منیجر نور فارمیسی ۴ کورٹ سٹریٹ لاہور

اس زمانہ میں خدا تعالیٰ کا غضب متواتر کیوں ہو رہا ہے

کارڈ آنے پر

مفت

عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

قادیان کا قدیمی مشہور عالم و بے نظیر تحفہ

سرمہ نور رجسٹرڈ

ربوہ کے مقامی احباب ربوہ جنرل سٹور ربوہ اور لاہور کے مقامی احباب اللہ دتہ صاحب پان فروش رتن باغ سے خرید فرمائیں

ربوہ میں دوکانوں کیلئے بھی قطعات فروخت کئے جائیں گے!

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ ربوہ میں غلہ منڈی۔ سبزی منڈی فروٹ اینڈ ویجی ٹیبل مارکیٹ۔ گول بازار اور محلہ جات کے بازاروں میں دوکانات کے قطعات فروخت کئے جائیں گے۔ گول بازار اور محلہ جات کے بازاروں میں قطعہ دس مرلے کا غلہ منڈی میں ۷ مرلے کا اور سبزی منڈی میں اس سے کم رقبہ کا ہو گا۔ دس مرلے کے قطعہ میں علاوہ دوکان کے مکان بھی بن سکے گا۔ احباب اپنے لئے قطعات فوراً ریزرو کروا لیں۔ اور ساتھ ہی بازار اور منڈی وغیرہ کی تخصیص بھی کریں۔ قیمت کا فیصلہ بذریعہ خط و کتابت کریں۔

اسسٹنٹ سیکرٹری کمیٹی آبادی ربوہ ضلع جھنگ

فوری ضرورت

ایک محنتی دیانتدار کمپونڈر کی فوری ضرورت ہے جو ادویہ وغیرہ بنانے اور ڈسپنسری کا حساب کتاب رکھنے کی قابلیت رکھتے ہوں۔ انکو پرائیویٹ ڈسپنسری میں ایک ڈاکٹر کے ساتھ کام کرنا ہو گا۔ گورنمنٹ کے سند یافتہ کو ترجیح دی جائیگی۔ تنخواہ حسب لیاقت Rs ۶۰/- ماہوار سے Rs ۸۰/- ماہوار تک دی جائے گی۔ خواہشمند احباب فوری طور پر مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں:۔

م۔ا معرفت منیجر اشتہارات روزنامہ الفضل

آرام دہ سفر

لاہور سے سیالکوٹ کیلئے جی ٹی بس سروس لمیٹڈ کی آرام دہ نئے ڈیزائن کی بسوں میں سفر کریں۔ جو کہ اڈہ سرائے سلطان اور لوہاری دروازہ سے وقت مقررہ پر چلتی ہیں۔ موسم گرما میں آخری بس سیالکوٹ کیلئے ۵-۳۰ بجے شام چلتی ہے۔

چوہدری سردار خان منیجر جی ٹی بس سروس لمیٹڈ سرائے سلطان لاہور

ربوہ میں دواخانہ نور الدینؓ کی ادویہ ملنے کا پتہ "جلال الدین صاحب سیلونی"

عرب ممالک کو اسلامی بلاک قائم کرنے کی کوشش کرنا چاہیئے

دمشق (بذریعہ ہوائی ڈاک) پاکستان پیپرز اینڈ ایڈیٹرس کانفرنس کے سابق صدر مسٹر الطاف حسین نے یہاں اسٹار کو بتایا کہ وہ اس بات سے بہت متاثر ہوئے ہیں کہ شام میں زندگی کے ہر شعبہ میں قوت حیات پائی جاتی ہے۔ مسٹر الطاف حسین کینیڈا جاتے ہوئے یہاں سے گذر رہے ہیں

انہوں نے کہا کہ عرب ریاستوں کو ایک اسلامی بلاک بنانے کے لئے کوشش کرنی چاہیئے۔ انہوں نے کہا کہ اگر وہ ایسا کریں گے تو وہ تمام دنیا کے اسلامی ملکوں اور عوام کی حمایت پر بھروسہ کر سکیں گے۔

عرب ریاستوں کے درمیان موجودہ اختلافات پر اظہار افسوس کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگر یہ جھگڑے باقی رہے تو "عظیم اسرائیل" کے دجلہ و فرات سے نیل تک پھیلی ہوئی سلطنت کے خواب کو شرمندہ تعبیر ہونے سے کوئی نہ روک سکے گا۔ (اسٹار)

شام میں زرعی ترقی

دمشق ۳۰ مئی۔ شام کی وزارت زراعت نے امریکہ سے کپاس کے دس ٹن بیج منگوائے ہیں۔ جو شامی کسانوں کو تقسیم کئے جائینگے

وزارت نے امریکہ برطانیہ اور کینیڈا سے زرعی فلمیں منگوانے کا فیصلہ بھی کیا ہے یہ فلمیں وضاحتی تقاریر کے ساتھ زرعی علاقوں میں کسانوں کے فائدے کے لئے دکھائی جائیں گی۔

ایک برطانوی کمپنی نے دمشق سے ۶ سو ٹن خوبانیاں منگوائی ہیں۔ شامی دیوان تجارت اس آرڈر پر غور کر رہا ہے۔ زراعت کی مصری وزارت نے شامی وزارت سے دریافت کیا ہے کہ آیا شام میں کوئی ایسا قانون ہے جس کے تحت غیر ملکی شام میں زمینیں نہیں خرید سکتے۔ مصر کی وزارت نے درخواست کی ہے کہ اگر ایسا قانون نافذ ہو تو اس کی ایک نقل ارسال کر دی جائے۔

نوجوان صحافی کی موت

لاہور ۳۰ مئی۔ فاروقی ابراہیم صاحب کی بیوقت انتقال کی خبر لاہور کی صحافتی برادری میں حسرت و افسوس کے ساتھ سنی جائیگی۔

فاروقی صاحب روزنامہ "احسان" کے رپورٹر کی حیثیت سے کام کر رہے تھے۔ ان کی عمر بائیس سال کے لگ بھگ تھی۔ تقریباً ایک ماہ سے وہ بخار میں مبتلا تھے۔

چوہدری محمد ظفر اللہ خاں پر بالکل غلط اور بے بنیاد الزامات لگائے گئے ہیں

حکومت پاکستان کا اہم اعلان

حکومت پاکستان کی طرف سے چوہدری محمد ظفر اللہ خانصاحب پر بعض حلقوں کی طرف سے عائد شدہ الزامات کی تردید میں جو بیان جاری کیا گیا ہے اس کا مکمل متن حسب ذیل ہے۔

کراچی ۱۷ مئی۔ حکومت پاکستان کو گذشتہ چند ماہ میں وقتاً فوقتاً ان الزامات کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ جو بعض اردو اخبارات میں چوہدری محمد ظفر اللہ خاں وزیر امور خارجہ پاکستان کے خلاف لگائے گئے ہیں۔ ان پر یہ الزام لگایا گیا ہے کہ جولائی سنہ ۱۹۴۷ء میں باؤنڈری کمیشن کے سامنے مسلم لیگ کے مقدمہ کی وکالت کرتے ہوئے موصوف نے اس پر اصرار کیا کہ انہیں احمدیہ فرقہ کی وکالت کرنے کا بھی موقعہ دیا جائے اور انہوں نے کمیشن پر زور دیا کہ قادیان کو ایک "کھلا شہر" قرار دیا جائے۔ اور بتایا کہ احمدی عام مسلمانوں سے علیحدہ ایک فرقہ ہیں۔ ان الزامات کی بنا پر یہ نتیجہ نکالا گیا ہے کہ باؤنڈری کمیشن کے سامنے احمدیہ فرقہ کی حمایت میں آنریبل چوہدری محمد ظفر اللہ خاں کا یہ موقف ضلع گورداسپور کے مسلمانوں کے فیصدی تناسب میں کمی کا موجب بنا۔ جس کی وجہ سے اس ضلع کے مسلم اکثریت کے ضلع کے بجائے مسلم اقلیت کا ضلع شمار کیا گیا اور تقسیم کے فیصلے میں اسے پاکستان میں شامل کرنے کی بجائے جیسا کہ اسے ہونا چاہیئے تھا بھارت میں شامل کر دیا گیا۔

حکومت پاکستان کو ان الزامات پر سخت حیرت ہے کیونکہ یہ ان واقعات کے قطعی خلاف ہیں جو حکومت کے علم میں ہیں۔ اس کے باوجود حکومت پاکستان نے ان الزامات کی پوری تحقیقات کی اور اس تحقیقات سے اس کا یہ یقین اور پختہ ہو گیا کہ یہ الزام بالکل غلط اور بے بنیاد ہیں۔ آنریبل چوہدری محمد ظفر اللہ خاں نے احمدیہ فرقہ کی باؤنڈری کمیشن کے سامنے نہ تو وکالت کی اور نہ اس فرقہ کی طرف سے بحث کی۔ نہ انہوں نے کسی حیثیت سے کمیشن کے سامنے مبینہ دلائل پیش کئے ورنہ بھی وہ بیانات دئیے جو ان سے منسوب کئے جاتے ہیں۔ (محکمہ کابینہ حکومت پاکستان)

مصری سفارتخانہ کے اسٹاف میں اضافہ

کراچی ۳۰ مئی۔ عنقریب ہی یہاں مصری سفارتخانے کے اسٹاف میں اضافہ کیا جائیگا۔ سال رواں کے بجٹ میں تین نئی تقرریوں کی گنجائش رکھی گئی ہے ان میں سے ایک تجارتی اطاشی دوسرا اطاشی۔ تیسرا سفیر مصر کا پرائیویٹ سیکرٹری ہوگا۔ توقع ہے کہ عنقریب یہاں سفیر نامزد کر دیا جائیگا۔ (اسٹار)

پاکستانی صحافیوں کو مصر کی دعوت

کراچی ۳۰ مئی۔ حکومت مصر نے ستمبر میں ۱۰ پاکستانی صحافیوں کو کسی دوسرے ملک کا یہ پہلا دعوت نامہ ہے۔ ایران۔ ترکی اور مصر کے صحافی سرکاری مہمانوں کی حیثیت سے پاکستان کا دورہ کر چکے ہیں۔ (اسٹار)

خانہ کعبہ کے کلید بردار

کراچی ۳۰ مئی۔ یہاں سعودی عرب کے سفارتی دفتر نے اعلان کیا ہے کہ سلطان ابن سعود نے شیخ عبد اللہ الشیبی کو وزیر مختار کا مرتبہ مرحمت فرمایا ہے۔ الشیبی خانہ کعبہ کے کلید بردار ہیں۔ (اسٹار)

ہاشمی براڈ کاسٹنگ اسٹیشن

عمان ۳۰ مئی۔ بی بی سی کے سابق براڈکاسٹنگ کے افسر مسٹر ایبود کو نئے ہاشمی براڈکاسٹنگ اسٹیشن کے چیف انجینئر کے طور پر بھیجا جائیگا۔ اس سفر کا اہتمام برطانوی کونسل کر رہی ہے (اسٹار)

نارتھ ویسٹرن ریلوے

فرسٹ اور سیکنڈ کلاس مسافروں کے لئے این ڈبلیو ریلوے ہیڈ کوارٹرز بکنگ اور ریزرویشن آفس ایمپریس روڈ لاہور میں مزید سہولتیں۔

اس وقت ریلوے سوا اس سٹیشن کے جہاں سے سفر شروع ہوتا ہے کسی جگہ سے ٹکٹ جاری نہیں کرتی۔ مسافروں کی سہولت کیلئے مخصوص صورت اور تجربہ کے طور پر یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ این ڈبلیو آر ہیڈ کوارٹرز بکنگ اینڈ ریزرویشن آفس ایمپریس روڈ لاہور سے یکم جون سنہ ۱۹۵۰ء سے فرسٹ اور سیکنڈ کلاس کے مسافروں کو جو جگہ ریزرو کرانا چاہیں اور لمبے مسافروں کے لازموں کو نارتھ ویسٹرن ریلوے کے کسی دوسٹیشنوں کے لئے اس تاریخ سے دس دن پہلے جس دن وہ سفر کرنا چاہیں ٹکٹ جاری کئے جائیں۔ ضروری کارروائی ریزرویشن کا بھی وہی آفس انتظام کرے گا بشرطیکہ جگہ کی گنجائش ہو اور کافی وقت پہلے اطلاع دی جائے۔

۲۔ اس طریق سے مسافر لاہور سے نارتھ ویسٹرن ریلوے کے کسی سٹیشن کیلئے ٹکٹ خرید سکیں گے اور جگہ ریزرو کرا سکیں گے۔

چیف کمرشل منیجر

27/5/50

سیالکوٹ ایک دن بغداد و لندن کی سی شہرت حاصل کرے گا

سیالکوٹ ۳۰ مئی۔ پیر کے روز سیالکوٹ فیڈریشن آف انڈسٹریز کی جانب سے آنریبل شیخ صادق حسن مشیر مالیات و صنعت و حرفت کے اعزاز میں لنچ دیا گیا۔ اس موقعہ پر شیخ صاحب موصوف نے کہا کہ میرا مقصد یہ ہے کہ پنجاب کو صنعتی و تجارتی اعتبار سے کم از کم عرصہ میں خوشحال و فارغ البال دیکھوں یہ صرف تجارت ہی تھی جس کی بدولت عہد قدیم میں اسکندریہ قرون وسطی میں بغداد اور عصر حاضر میں لندن نے عالمگیر شہرت حاصل کر لی ہے۔ یقین ہے کہ ایک نہ ایک دن سیالکوٹ بھی وہی شہرت حاصل کر لے گا جو ان ملکوں کو حاصل رہی ہے۔ موصوف نے مزید کہا کہ فیڈریشن کی طرف سے پیش کردہ سپاسنامہ میں جن گذارشات اور شکایات کا اشارہ کیا گیا ہے۔ ان کی منظوری اور ازالہ کے لئے وہ مقدور بھر کوشش کریں گے۔ لیکن ایسے امور جن کا تعلق صوبائی نظم و نسق سے نہیں۔ انہیں مرکزی حکومت کے پاس پیش کیا جانا چاہیئے

صبح کے وقت شیخ صاحب نے سیالکوٹ کے صنعتی اداروں اور کارخانوں کا معائنہ کیا۔ آپ نے ڈائریکٹر صنعت و حرفت کی معیت میں پہلے گورنمنٹ میٹل ورکس انسٹیٹیوٹ کا ملاحظہ کیا۔ جہاں نوجوانوں کو مشینی اوزار تیار کرنے میں تربیت دی جاتی ہے۔ آپ نے ادارہ کے پرنسپل کو صنعت و دستکاری کے مطالبات کے موافق کورس اختیار کرنے کو کہا۔ ایم۔ الیف۔ الٰہی کے کارخانہ آلات جراحی میں آپ نے مالکان کارخانہ کو بتایا کہ آلات جراحی سے متعلق مشاورتی کمیٹی کا جو اجلاس منگوار کو منعقد ہو رہا ہے اس میں صوبہ کے شفاخانوں کی ضروریات کا دوبارہ جائزہ لیا جائے گا۔ اور اس امر پر غور کیا جائے گا کہ سیالکوٹ میں جراحی کے اوزار تیار کرنے والوں کی طرف سے کس حد تک ان ضروریات کی تکمیل ہو سکتی ہے کھیلوں کے سامان اور ربڑ کی اشیاء کی فیکٹریوں کا معائنہ کرنے کے بعد موصوف نے آلات جراحی اور متعلقہ حرفتوں کے سرکاری مرکز کا معائنہ بھی کیا جو ایک معیاری انجمن کا کام دے رہا ہے۔